از عدالتِ عظمی

یونین آف انڈیا و دیگر

بنام

راوی شنکر و دیگر

تاریخ فیصلہ: 24 فروری 1998

[جی بی پٹنائک اور ایم سری نواسن، جسٹس صاحبان]

مرکزی حکومت کی صحت اسکیم دہلی (گروپ سی) آیورویدک بھرتی کے قواعد، 1978:

فارماسسٹس - ان کی تقرری - رسپانڈنٹس کے پاس ہندی ساہتیہ سمیلن سے ویدیا وشارد کی قابلیت تھی - ٹریبونل نے رسپانڈنٹس کے کیس کو مستقبل کی آسامیوں کے خلاف، قابلیت میں نرمی (relaxing the qualifications) دیتے ہوئے غور کرنے کی ہدایت دی - ٹریبونل کے حکم کے خلاف اپیل کی گئی - فیصلہ دیا گیا کہ قواعد سے منسلک شیڈول یہ فراہم کرتا ہے کہ آل انڈیا آیورویدک کانگریس کی طرف سے دیا گیا 'ویدیا وشارد' تسلیم شدہ تھا جبکہ ہندی ساہتیہ سمیلن کی طرف سے دیا گیا 'آیوروید رتن' تسلیم شدہ تھا - ہندی ساہتیہ سمیلن کی طرف سے دی گئی ویدیا وشارد کی ڈگری، جو رسپانڈنٹس کے پاس تھی، ریکروٹمنٹ رولز کے تحت ایک تسلیم شدہ قابلیت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

نہیں مانی جا سکتی۔ لہٰذا، ٹریبونل نے متنازعہ ہدایت دینے میں غلطی کی۔ ٹریبونل کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا گیا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دایرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2681 سال 1993 وغیرہ۔

13 کے فیصلے اور حکم سے۔ 11.92 1989 کے او اے نمبر 1261 میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو، ٹریبونل، دہلی۔

اپیل گزاروں کے لیے سی وی ایس راؤ کی طرف سے مسز کے امریشوری، محترمہ ششی کرن اور مسز انیل کٹیسر۔

جواب دہندگان کے لیے ایس ایم گرگ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ اپیل سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، پرنسپل بینچ، نئی دہلی کے مورخہ 13.11.1992 کے فیصلے کے خلاف کی گئی ہے۔ متنازعہ فیصلے کے ذریعے، ٹریبونل نے اپیل گزاروں سے کہا ہے کہ وہ جواب دہندگان کے معاملے پر غور کریں، جن کے پاس فارماسسٹ کے عہدے کے لیے ہندی ساہتیہ سمیلن، الہ آباد سے ویدیا وشارد کی اہلیت تسلیم شدہ ہے، جب بھی مستقبل میں کوئی خالی جگہ پیدا ہو تو اس عہدے کے لیے اہلیت اور تجربے میں نرمی کے بعد۔

اپیل گزاروں کی معروف سینئر وکیل محترمہ امریشوری کا کہنا ہے کہ ہندی ساہتیہ سمیلن کی طرف سے تسلیم شدہ ویدیا وشاراد فارماسسٹ کے عہدے کے لیے تسلیم شدہ قابلیت میں سے ایک نہیں ہے اور کسی عہدے کے لیے کم از کم اہلیت میں نرمی نہیں کی جا سکتی ہے اور اس لیے ٹریبونل نے جواب دہندگان کے معاملے پر غور کرنے کی ہدایت دینے میں غلطی کی تھی۔ دوسری طرف

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

جواب دہندگان کے ماہر وکیل نے دعوی کیا کہ ہندی ساہتیہ سمیلن، الہ آباد کی طرف سے دی گئی ویدیا وشارد کی ڈگری مرکزی حکومت کی صحت اسکیم دہلی (گروپ سی) آیورویدک، بھرتی کے قواعد، 1978 کے تحت تسلیم شدہ اہلیت ہے۔ فریقین کے حریف موقف کے پیش نظر، غور کے لیے جو سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا ہندی ساہتیہ سمیلن، الہ آباد کی طرف سے دی گئی ویدیا وشارد کی ڈگری کو بھرتی کے قواعد کے تحت تسلیم شدہ اہلیت قرار دیا جا سکتا ہے۔ اہلیت کا تعین کرنے والے قواعد سے منسلک شیڈول کو دیکھتے ہوئے، یہ واضح ہے کہ یہ 'ویدیا وشارد' ہے جسے آل بھارت آیورویدک کانگریس نے نوازا ہے اور یہ صرف آیوروید رتن ہے جسے ہندی ساہتیہ سمیلن نے نوازا ہے جسے تسلیم کیا گیا ہے۔ لہذا، ہندی ساہتیہ سمیلن کے ذریعہ دی گئی ویدیا وشارد کی ڈگری، جو جواب دہندگان کے پاس ہے، کو بھرتی کے قواعد کے تحت تسلیم شدہ اہلیت نہیں مانا جا سکتا۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ٹریبونل کے سامنے درخواست میں، جواب دہندگان نے واضح طور پر زور دیا ہے کہ ان کے پاس ویدیا وشارد کی اہلیت ہے جسے ہندی ساہتیہ سمیلن نے تسلیم کیا ہے۔ معاملے کے اس نقطہ نظر میں، ٹریبونل فارماسسٹ کے عہدے کے خلاف مستقبل میں خالی آسامیوں کی صورت میں جواب دہندگان کے کیس پر غور کرنے کی ہدایت دینے میں مکمل طور پر غلطی پر تھا۔ جواب دہندگان کے پاس بھرتی کے قواعد کے تحت مطلوبہ اہلیت نہیں ہے۔ انہیں تعیناتی کا کوئی حق نہیں ہو سکتا۔ ٹریبونل کے متنازعہ فیصلے کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اپیل کی اجازت ہے، لیکن اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document